

دوستانی حکومت نے زراعت کے تعلیمی بجٹ میں مالی سال 2013-14 کے مقابلے اس سال 47.7 فیصد کا اضافہ کیا ہے: جناب رادھا موہن سنگھ

Posted On: 03 DEC 2017 8:05PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 3 دسمبر؛ زراعت اور کسانوں کے فروغ کے مرکزی وزیر، رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ اسکول کے بچوں سے لے کر نوجوانوں کو زراعت کی تعلیم کی طرف راغب کرنا ہمارا اہم مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں حکومت نے زراعت سے متعلق متعدد قومی و بین الاقوامی دن منانا شروع کیا ہے تاکہ زراعت کا مکمل اور تیزی سے ترقی ہو۔ جناب سنگھ نے ی۔ بات آج قومی زراعتی تعلیم کے دن ، (3 دسمبر، 2017) کے موقع پر ڈاکٹر راجندر پرساد مرکزی زراعتی یونیورسٹی، پوسا، سمسٹی پور، بہار میں کہا کہ۔

مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ حکومت نے دو سال پہلے 3 دسمبر کو قومی زراعتی تعلیم دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ آج ہی کے دن ہمارے پہلے مرکزی وزیر زراعت و سابق صدر جم۔ وری۔ ڈاکٹر راجندر پرساد جی کا یوم پیدائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعتی تعلیم کے دن کا شاندار انعقاد گزشتہ سال سے ہمارے زراعتی یونیورسٹیوں اور ہندوستانی کونسل آف زراعتی تحقیق کے تمام ادارے کرتے آ رہے ہیں۔

وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت نے زراعت میں طویل مدتی و پائیدار ترقی کے لیے زراعتی تعلیم، تحقیق و تشریح کو مستحکم کرنے کی سمت میں کئی پروگراموں کو نافذ کرنا شروع کر دیا ہے۔ نئی ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ زراعتی رجحانات میں روزانہ تبدیلی و ترقی کے اعلیٰ درجے کی ٹیکنالوجیوں کے استعمال کو زیادہ سے زیادہ عام کرنے کے لیے ی۔ ضروری ہے کہ زراعتی تعلیم کو کافی مضبوط بنایا جائے۔ وزیر موصوف نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ آئی سی اے آر نے اعلیٰ زراعتی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے کئی نئے پروگرام شروع کیے ہیں۔ اس کے تحت حکومت نے زراعتی تعلیمی بجٹ میں مالی سال 2013-14 کے مقابلے اس سال 47 اعشاریہ چار فیصد کا اضافہ کیا ہے۔

وزیر موصوف نے کہا کہ اعلیٰ زراعتی تعلیم کے معیار اور مجموعی نقطہ نظر کو قبول کرنے کے لیے پانچویں ڈین کمیٹی کی رپورٹ کو تمام زراعتی یونیورسٹیوں میں نافذ کیا گیا ہے۔ اس نئے کورس کے ذریعہ زراعت پر مبنی تمام گریجویٹ کورسز پہلی بار پروفیشنل کورس کے زمرے میں شامل کیے گئے ہیں جس سے زراعت نے یں گریجویٹس کو مستقبل میں پروفیشنل کام میں نوکری ملنے میں مدد ملے گی۔ زراعتی گریجویٹ کو اس کے پروفیشنل ڈگری کا اعلان کرنے سے زیادہ فائدہ حاصل ہوگا کیونکہ یہ ڈگری اب انجینئرنگ ڈگری کے مقابلے و گنتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ زراعتی گریجویٹ کو اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرون ملک جانے کا موقع ملے گا۔

مرکزی وزیر زراعت نے اطلاع دی کہ پانچویں ڈین کمیٹی کی رپورٹ کے تحت زراعتی تعلیم میں موجود موضوعات کے لیے کبھی کبھار نصاب تیار کرنے اور انہیں عملی جامہ پہنانے کے لیے ضروری انتظامی تعلیمی معیار کے رہنما اصول تیار کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور اس سے متعلق موضوعات کے گریجویٹوں کے لیے نئی سمت اور ان میں کاروباری ترقی اور روزگار کو یقینی بنانے کے لیے اسٹوڈنٹس لم ریڈی پروگرام کی شروعات کی گئی ہے۔ اس پروگرام کا اہم مقصد زراعتی گریجویٹ طالب علموں کو تعلیم کے دوران ترمیم بناتے ہوئے انہیں روزگار کے مطابق تربیت دینا ہے۔ اس کے تحت طالب علموں کو گریجویٹ ڈگری کے چوتھے سال میں مجموعی ترقی اور کسانوں کے ساتھ کام کرنے کی بھی گنجائش ہے۔ اس کے علاوہ پیداواری یونٹس میں بھی تربیت کے انتظام کو وسیع شکل دی گئی ہے۔ اسٹوڈنٹ ریڈی کے تحت طالب علموں کو دیا جائے والا وظیفہ 750 روپے سے بڑھا کر 3000 روپے فی ماہ کر دیا گیا ہے۔

شمال مشرقی ہندوستان کی صلاحیت کا اعتراف کرتے ہوئے مودی حکومت کے ذریعہ مرکزی زراعتی یونیورسٹی، امبھال کے تحت چھ نئے کالج کھولے گئے ہیں۔ اس سے شمال مشرقی ہندوستان میں زراعتی کالجوں کی تعداد میں گزشتہ دو سالوں میں تقریباً 85 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوکر کل کالجوں کی تعداد 37 گئی ہے۔ اس میں سے اروناچل و میگھالیہ ریاستوں میں زراعت کے دو کالج، میزورم و سکیم میں باغبانی کے دو کالج، ناگالینڈ میں ویتھرنری سائنس کا ایک کالج، امبھال، منی پور میں فوڈ پروسیسنگ کا ایک کالج کھولا گیا ہے۔ جناب سنگھ نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے جھارکھنڈ اور آسام میں الگ الگ دو ہندوستانی زراعتی تحقیقی ادارے، آئی اے آر آئی - جھارکھنڈ اور آئی اے آر آئی - آسام قائم کیے ہیں۔ ہندیل کھنڈ حلقے میں رانی لکشمی بائی مرکزی زراعتی یونیورسٹی، جھانسی کے تحت 4 نئے کالج کھولنے کا کام زوروں پر ہے۔

(م ن - رض - م ج - ح ت)

U-6073,

(Release ID: 1511593) Visitor Counter : 4

